اسیسی کا مقدس فرانسس

مقدسین وہ عظیم ہستیاں ہیں جو ہمارے لیے مشعل راہ اور نمونہ ہیں جنھوں نے جوانی میں ہی دنیاوی عیش وعشرت کو چھوڑ کر اپنی ساری زندگی خدا کے لیے وقف کر دی۔ جنھوں نے اپنا گھر عزیزوں اور چمکتے دمکتے شہروں کو چھوڑ کر صوفیانہ زندگی کو اپنا لیا اور ایسے کارہائے سرانجام دیے جنہیں دنیا آج بھی یاد کرتی ہے اور ان پر عمل پیرہ ہو کر بہت سی برکات حاصل کرتی ہیں۔ جوانی ایک ایسا مرحلا ہے جس میں انسان کے ارادے اور عزم پختہ ہوتے ہیں اس میں انسان جو کچھ چاہے کرنے کی ہمت اور جرات رکھتا ہے اور اس کے حوصلے بلند ہوتے ہے۔ اور جو کرنے کی ٹھان لے کر گزرتا ہے۔ ہر دور میں بہت سارے عظیم مقدسین نے جنم لیا جن میں اسیسی کا مقدس فرانسس بھی سرفرہست ہے۔ جس نے اپنی مال ودولت اور عیش وعشرت والی زندگی کو خیر آباد کہہ کر خداوند یسوع مسیح کو گلے لگا لیا۔ اور اپنا سارہ مال غربا میں تقسیم کر دیا۔

4 اکتوبر کو پوری عالمگیر کلسیا بڑے جوش وخروش اور ولولے کے ساتھ مقدس فرانسس کا یوم یادگار مناتی ہے۔ مقدس فرانسس قرونِ وسطی کا وہ درخشاں ستارہ ہے، جس نے فرانسسکن جماعت کی بنیاد رکھی۔ مقدس فرانسس 1181ء میں اسیسی کے مقام پر ایک امیر گھرانے میں پیدا ہوا۔ آپ کی جوانی کا کچھ عرصہ دنیاوی چیزوں کی بھاگ دوڑ عیش وعشرت اور بے راہ روی میں گزرا۔

سادہ طرز زندگی سے روحانی تبدیلی تک کا سفر

ایک دفعہ مقدس فرانسس اپنے کام میں مصروف تھے کے ایک فقیر آپ کے پاس آتا ہے اور آپ سے خیرات مانگتا ہے کام میں مصروف ہونے کی وجہ سے آپ اس پر دھیان نہیں دیتے اور وہ فقیر چلا جاتا ہے۔ پھر جب آپ کام سے فارغ ہوتے ہیں تو اس فقیر کو تلاش کرتے ہیں اور کی جیب میں جو کچھ

ہوتا ہے اسے دے دیتے ہیں جس پر ان کے دوست ان کا مذاق بھی کرتے ہیں اور طنز کا نشانہ بھی بناتے ہیں۔ مقدس فرانسس کا باپ چاہتا تھا کہ اُس کا بیٹا اُس کے ساتھ ٹیکسٹائل کے کام میں اُس کا ہاتھ بٹائے، لیکن مقدس فرانسس دو شہروں کے درمیان ہونے والی ایک جنگ میں چلا جاتا ہے، کیونکہ کہ وہ ایک اچھا گھڑ سوار اور تیرِ انداز تھا۔ اُس نے بچپن ہی سے جنگی مشقوں کی تربیت حاصل کی ہوئی تھی۔ وہاں پر مقدس فرانسس کو قیدی بنا لیا جاتا ہے۔ اور وہاں پر قید و بند کی صعوبتیں اور بیماری کے دوران آپ کی زندگی تبدیل ہونے لگتی ہے اور وہاں پر آپ خُدا کی محبت کا تجربہ کرتے ہیں اور خود کو روحانی سفر کے لیے تیار کرتے ہیں اور آپ پہلی بار بائبل مقدس کو پڑھتے ہیں اور کلام مقدس کو پڑھنے سے آپ کی زندگی پوری طرح بدل جاتی ہے۔ مقدس فرانسس جب وہاں سے واپس لوٹتا ہے تو اپنی زندگی خُدا کی نظر کرنے کی سوچتا ہے۔ مگر اُس کے والدین صاف انکار کر دیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ جو تم عیش و عشرت کی زندگی بسر کر رہے ہو، اچھی پوشاک پہنتے ہو۔ یہ ہماری ہی مرہونِ منت ہیں۔ تو مقدس فرانسس اپنی پوشاک اُتار کر اُن کو دے دیتے ہیں۔ ایک دفعہ مقدس فرانسس جا رہے تھے، کہ ان کو ایک کوڑھی نظر آتا ہے، تو آپ اُن کے پاس جاتے ہیں۔ اُس کے زخموں کو صاف کرتے مرہم پٹی کرتے اور اُس کے زخموں کو چومتے ہیں۔ اور زخموں کو چومتے ہی اُن کی پوری زندگی بدل جاتی ہے۔ مقدس فرانسس جب مقدس متی کی انجیل کا حوالہ پڑھتے ہیں کہ۔

" اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا، اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ بیماروں کو اچھا کرنا مُردوں کو جلانا، کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا، بدروحوں کو نکالنا، مُفت تم نے پایا، مُفت ہی تم دینا، نہ سونا نہ چاندی اپنے کمر بند میں رکھنا۔ "

(مقدس متی 10 باب 6 سے 10)

اُس میں خُداوند یسوع مسیح اپنے شاگردوں کو ہدایت کرتے ہیں کہ اپنے پاس کُچھ نہ رکھنا اِس لیے آپ فیصلہ کرتے ہیں کہ آپ غریبی کی زندگی بسر کریں گئے۔اور آپ نے خُود بھی حلیمی سادگی اور عاجزی کی زندگی بسر کی۔مقدس فرانسس نے دوسرے نوجوانوں کو بھی اِس طرف راغب کیا، کہ وہ بھی خُدا کی محبت کا تجربہ کریں۔غربت کی زندگی گزاریں۔جھونپڑیوں اور غاروں میں خُدا کے ساتھ رہ کر محبت کا رشتہ قائم کریں اور انجیل کا پرچار کریں۔اس طرح کئی نوجوانوں نے متاثر ہوکر مقدس فرانسس کی جماعت میں شمولیت اختیار کی۔آپ نے مقدسہ کلارہ کی سسٹرز کی بھی بنیاد رکھی۔

مقدس فرانسس کی دعائیہ زندگی

بندا خدا ہر وقت محو عبادت رہتا۔کتاب مقدس فرانس اسیسی کی ترجیات میں لکھا ہے کہ جب خدا کی موجودگی اسے گھیرے میں لاے لیتی تو وہ اپنے ساتھیوں کو آگے بھیج دیتا اور سست رفتاری رکھتے ہوئے آسمانی سفر کو خوشیوں کے حوالے کر دیتا اگر وہ ساتھیوں سے مکمل طور پر اجتناب نا کر سکتا تو وہ اپنی اوڑھنی کو ایک کمرے کے طور پر استعمال کرتا تا کہ وہ اپنے اعتکاف اور اندرونی ہیجان کو چھپا سکے۔مقدس فرانس جب دعا کرنے کے لیے تنہائی میں جاتا تو ایک دفعہ اس کے ساتھیوں نے دبے پاؤں جا کر دیکھا تو اس نے اُس جگہ کو آہوں سے بھر دیا اس نے آنسوں سے زمین بھگو دی، اس نے اپنی چھاتی پیٹی اور خداوند کے ساتھ رکھی جیسے کے گہرے دوست کے ساتھ ہوتی ہے۔اُس نے باپ کی منت کی اس نے اپنے دوستوں سے گفتگو کی جلتے ہوئے آنسوں سے اس نے الٰہی رحم سے گناہ گاروں کے لیے سفارش کی اور نجات دہندہ کے دکھوں پر نوحہ گراں ہوا۔انہوں نے صاف دیکھا کے کیسے وہ زمین سے اوپر اٹھایا گیا اور اس کے ہاتھ صلیب کی طرح کھلے ہوئے تھے۔

مُحبّ کائنات

مقدس فرانسس کو جانوروں سے بڑا لگاؤ تھا۔آپ نے خونخوار بھیڑیے کو جو رستے میں جاتے ہوئے لوگوں کو تنگ کرتا تھا۔اُس سے بات کی۔آپ جانوروں کی زبانوں کو اچھی طرح سمجھ لیتے تھے۔آپ چرندوں اور پرندوں کو انجیل کی منادی کرتے تھے۔اور پرندے درختوں پر بیٹھ کر آپ کی تبلیغ کو سُنتے تھے۔فرانس کی زندگی کو اگر ہم دیکھے تو تو اس کی زندگی کائنات کے لیے پیار محبت شفقت چاہت اور خلوص سے پنہاں تھی۔مقدس فرانس کائنات کو ایک الگ ہی نقطہ نگاہ سے دیکھتا تھا۔جیسے کائنات کے اندر خدا موجود ہو۔اور اسے دکھائی دیتا ہو۔ایک مفکر کہتا ہے۔اگر ہم فطرت کو پیار کرتے ہے تو ہی خدا سے پیار کر سکتے ہیں۔اگر ہم فطرت کو پیار نہیں کر سکتے تو ہم خدا کو بھی پیار نہیں کر سکتے۔مقدس فرانس کو پھولون کی رعنائی، ان کی مسکراہٹ، جانوروں کی ہلچل۔ان کا اچھلنا۔کودنا، پرندوں کا ناچنا، گیت گانا، کھیتوں کی ہریالی سے بہت لگاؤ تھا۔اگر ہم مقدس فرانس کی زندگی کا احاط کریں تو ہمیں مقدس فرانس کی زندگی میں خرگوش، مچھلی، بھیڑے، ابابیلوں اور تیتر کا واضح ذکر ملتا ہے۔مقدس فرانس کو چرند، پرند، کیڑے مکوڑوں، بلکہ دنیا کی ہر ایک چیز سے محبت تھی۔

چرنی بنانے کا آغاز

ایک روایت کے مطابق، چرنی بنانے کا آغاز بھی مقدس فرانسس نے کیا۔آپ نے 1223 میں بڑے دن کے موقعہ پر خُداوند یسوع مسیح کی پیدائش کا منظر پیش کرنے کے لیے زندہ چرنی کا نظارہ پیش کیا۔بیل، گائے، بھڑیں، سبھی جانواروں کو لا کر زندہ چرنی بنائی اور بچہ یسوع چرنی میں خُود آ کر براجمان ہوا۔مقدس فرانسس نے بچہ یسوع کو اپنے ہاتھ میں لیا۔

دامیان کا گرجہ

ایک دفعہ مقدس فرانسس دامیان کے گرجہ گھر میں دُعا کرتے وقت خُداوند یسوع کی صلیب کو دیکھ

رہے تھے۔تو وہاں سے تین بار آواز آتی ہے کہ جاؤ اور کلیسا کی تعمیر کرو۔ اس میں خداوند یسوع مقدس فرانسس کو ایک گرجہ گھر کی تعمیر کے لیے بولتے ہیں۔تو پھر آپ وہ چرچ بھی تعمیر کرواتے ہیں 1210 میں جب آپ کے ساتھ بہت سارے نوجوان شامل ہو گے۔تو آپ نے پاپائے اعظم سے درخواست کی کہ آپ انجیلی و مذہبی قواعد وضوابط کے تحت زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔اس طرح آپ نے فرانسسکن جماعت کی بنیاد رکھی۔ پوپ فرانسس نے بھی فرانسس کا نام لینے کا انتخاب کیا وہ فرماتے ہیں کہ مقدس فرانسس کی شخصیت بہت متاثر کن ہے۔ مقدس فرانسس غربت کو اپنانے والا، امن کا پھیلانے والا، خدا کی تخلیق سے محبت کرنے ولا اور ان کی حفاظت کرنے والا شخص تھا۔

سلطان اور مقدس فرانسس کی ملاقات

1219 میں جب صلیبی جنگیں عروج پر تھی۔ جب مذہب کے نام پر قتل وغارت ہو رہی تھی۔ مسلمان اور مسیحی ایک دوسرے کا قتل عام کررہے تھے۔تو مقدس فرانسس امن کی شمع کو روشن کرنے کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈال کر مصر گے تا کہ شہادت کے رتبے پر فائز ہوسکے کیونکہ وہ خدا کی راہ پر شہید ہونا چاہتے تھے۔ جب آپ تمام سرحدوں کو عبور کرتے ہوے مصر کے سلطان الملک الکامل کے پاس پہنچے مگر اس نے آپ کا استقبال بڑی گرم جوشی اور پرتپاک انداز سے کیا۔ جب سلطان نے آنے کی وجہ پوچھی تو آپ نے بے خوف ہوکر جواب دیا کہ خداے بزرگ و برتر نے مجھے سلطان اور اس کے لوگوں کو نجات کا راستہ دکھانے انجیل کی سچائی کا اعلان اور پرچار کرنے کے لیے بھیجا ہے۔ مزید یہ کے فرانسس نے کہا کے اگر آپ اپنے لوگوں کے ساتھ خداوند یسوع کو اپنانا چاہتے ہیں تو میں آپ کی محبت میں یہاں ہی رہوں گا۔لیکن اگر آپ کو یقین نہیں تو بہت بڑی آگ جلائی جاے جس میں آپ کے علما دین اور پجاریوں کے ساتھ میں آگ میں جاؤں گا تا کہ آپ جان سکیں کے کون سا مذہب

اور عقیدہ پاکیزہ اور سچا ہے۔ لیکن سلطان نے اس نظریے کو رد کر دیا کیونکہ اسے اپنے لوگوں میں بغاوت کا خوف تھا۔ سلطان نے بہت سارے تحفے و تحائف پیش کیے مگر بندہ خدا دنیاوی مال و دولت کو حقیر جانتا تھا۔ اس لیے اس نے انکار کر دیا۔ بندہ خدا روحانیت میں بڑھتا گیا اور خدا سے اور زیادہ قریب ہوتا چلا گیا۔

امن وصلح کا پیامبر

مقدس فرانسس آف اسیسی کو پوری دنیا امن کے حوالے سے بھی یاد کرتی ہے جب بھی مقدس فرانسس کا نام آتا ہے تو سب کے دلوں میں امن کی شمع روشن ہو جاتی ہے۔ وہ امن کے لیے ہمیشہ کوشاں رہے۔ وہ امن کی فاختہ کو زیتون کی ڈالی تھمائے ہر جگہ بھیجنا چاہتے تھے۔ آپ نے امن کے لیے مراکش، مصر اور فلسطین کا سفر کیا اور کامیاب لوٹے۔ امن کہیں بھی نہیں پر پھر بھی ہر کوئی امن چاہتا ہے۔ امن خود اپنے اندر بہت سارے معنی سموے ہوے ہے۔ جہاں بھی لفظ امن استعمال ہوتا ہے۔ ایک امن سا محسوس ہوتا ہے۔ آج ہمیں اس امر کی ضرورت ہے کے ہم مقدس فرانسس کی دعا کو ذہن میں رکھتے ہوے امن کے لیے کام کرے جب ہم خود امن کے لیے کام کرے گے تو ہر طرف امن اور خوشحالی کا بول بالا ہو گا آئیں ہم سب مل کر خدا سے دعا کرے کے اے خدا مجھے امن کا وسیلہ بنا۔

آپ کی امن کے حوالے سے بہت ہے مشہور نظم ہے جس میں آپ امن کے لیے دُعا گو ہیں۔

اے خُدا اند مجھے امن کا وسیلہ بنا

جہاں نفرت ہو وہاں پیار لاؤں

زخموں کا تحفہ

14 ستمبر 1224 کوکوہِ الویرنو (Mount Alverno) کے مقام پر آپ کو خُداوند یسوع مسیح کے پانچ زخم بھی نصیب ہوئے۔ مقدسہ مریم کے آسمان پر اٹھائے جانے کی عید پر آپ پہاڑی پر اعتکاف کے لیے چلے گے جو کے اسیسی کے مقام سے دور نہیں تھا۔ اور 40 دن کے روزے رکھے۔ اور آپ نے دعا کی کے وہ خدا کو زیادہ سے زیادہ جان سکیں کے وہ خدا کو کیسے خوش کر سکتے ہیں۔ پاک صلیب کی سرفرازی کی عید کی صبح جب فرانسس دعا کر رہا تھا تو اس نے ایک آدمی کو آسمان سے اپنی طرف آتے دیکھا۔ اور وہ چھ پروں والا سیراف ہے (چھ پروں والا فرشتہ جو خدا کے تخت کے حضور کھڑا رہتا ہے۔ اور نگہبان فرشتے کے طور پر جانا جاتا ہے۔) اس کے بازوں کھلے تھے اور اس کے پاؤں جڑے تھے۔ اور اس کا جسم صلیب پر لگا ہوہ تھا دو پروں کو سر سے اوپر اٹھایا گیا تھا۔ اور دو کو پرواز کے لیے بڑھایا تھا اور دو نے پورے جسم کو ڈھانپ رکھا تھا اور وہ خوب صورت اتنا کے دنیا میں کبھی ایسا شخص نہیں دیکھا ہوگا۔ جو فرانس کی طرف دیکھ کر ہلکا سا مسکراتا ہے۔ اور اس کے غائب ہوتے ہی مقدس فرانس کو خداوند یسوع کے پانچ زخم نصیب ہوے۔ لیو (Leo) جو کے مقدس فرانس کے قریبی ساتھی تھے انھوں نے ایک تحریر میں لکھا کے ایسا لگتا تھا جیسے فرانس کو ابھی صلیب سے اتارا گیا ہو۔

ابدی زندگی میں شمولیت

زندگی کے آخری ایام میں آپ اپنی بینائی کھو چکے تھے آپ کو بہت سارے جسمانی دکھوں کا بھی سامنا بھی کرنا پڑہ۔ آپ نے حلیمی، سادگی، آجزی، انکساری اور پاکیزگی کی زندگی بسر کی۔ موت ایک اٹل حقیقت ہے جس کو جھٹلایا نہیں جا سکتا۔ آپ نے 45 برس کی عمر پائی اور آپ 4 اکتوبر

1226 کو زبور 141 پڑھتے ہوئے اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ آپ کو پاپائے اعظم گریگوری نہم

نے 16 جولائی 1228 کو (Canonized) کیا۔